شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی شرح سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی، پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۷

حصہ سیزدہم، چہاردہم

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2210768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس

ضخامت : 589 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

...... ملنے کے پتے ......

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

بیت العلوم 20 نابھ روڈ لاہور

مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور

مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK. LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON , BL1-3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

اسے تھپڑ دے مارا اس شخص کی قوم آ گئی اور کہنے لگے: اللہ کی قسم ہم بھی عباس کو تھپڑ ماریں گے جس طرح انھوں نے ہمارے آدمی کو مارا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عباس مجھ سے ہیں اور میں عباس سے ہوں ہمارے مردوں کو گالیاں دیکر ہمارے زندوں کو اذیت مت پہنچاؤ۔

۳۷۳۱۰ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے باپ کو گالیاں دیں عباس رضی اللہ عنہ نے اسے ایک طمانچہ رسید کیا اس شخص کی قوم دوڑتی ہوئی آ گئی اور کہنے لگی: بخدا! ہم بھی طمانچہ کے بدلہ میں طمانچہ ماریں گے حتیٰ کہ قوم نے اسلحہ تان لیا رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی آپ سخت غصہ میں آ گئے اور منبر پر تشریف لے گئے فرمایا: میں کون ہوں؟ لوگوں نے جواب دیا: آپ اللہ کے رسول ہیں فرمایا: آدمی کا چچا باپ کی مانند ہوتا ہے ہمارے مردوں کو گالیاں دے کر ہمارے زندوں کو اذیت مت پہنچاؤ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ کے غصہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں ہمارے لیے استغفار کریں چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے استغفار کیا۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۳۲۸ والضعیفۃ ۲۳۱۵۔

۳۷۳۱۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی گستاخی کی۔ رواہ احمد بن حنبل

۳۷۳۱۲ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس امر میں ہمارے لیے کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے نبوت ہے اور تمہارے لیے خلافت ہے تمہیں سے اس امر کی ابتدا ہوگی اور تم ہی پر اس کی انتہا ہوگی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرمایا: جو شخص تم سے محبت کرے گا میرے شفاعت اسے حاصل ہوگی اور جو تم سے بغض وعداوت رکھے گا اسے میری شفاعت نہیں ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۳۱۳ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے طائف کا محاصرہ کیا تو قلعہ سے ایک شخص باہر نکلا اور نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو اٹھا کر لے گیا تا کہ اسے قلعہ میں داخل کر لے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس کو چھڑا لائے گا اس کے لیے جنت ہے عباس رضی اللہ عنہ اس کام کے لیے کمر بستہ ہو گئے اور چل پڑے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس آپ کے ساتھ جبرئیل ومیکائیل ہیں عباس رضی اللہ عنہ گئے اور دونوں کو اٹھا لائے اور نبی کریم ﷺ کے سامنے رکھ دیئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۳۱۴ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: آپ نے جب سے یہ کام کیا جو کیا آپ نے ہمارے اندر کمینہ چھوڑ دیا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ خیر وبھلائی۔ (یا فرمایا ایمان) کو نہیں پا سکتے حتیٰ کہ تم سے محبت اللہ کے لیے اور میری قرابت کے لیے کیا قبیلہ بنوسلیم مرادی میری شفاعت کی امید رکھے گا اور بنوعبدالمطلب امیدوار نہیں ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۳۱۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عبادت کرنے تشریف لائے عباس رضی اللہ عنہ چارپائی پر تھے عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جگہ پر بیٹھ گئے نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: میرے چچا اللہ تعالیٰ آپ کو بلند مقام عطا فرمائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۳۱۶ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مہاجرین وانصار کو حکم دیا کہ دو صفیں بنالیں پھر آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے درمیان چلنے لگے پھر نبی کریم ﷺ ہنس پڑے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کیوں ہنسے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جبرئیل امین نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ مہاجرین وانصار پر اہل آسمان میں فخر کر رہے ہیں اور اے علی وعباس! تم دونوں پر حاملین عرش میں فخر کر رہے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۳۱۷ اعمش اضحاک سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد فرمایا سفاح، منصور اور مہدی ہم میں سے ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۳۱۸ مہدی امیر المؤمنین اپنے آباء کی سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر دنیا میں رہنے کا صرف ایک ہی دن باقی ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ضرور بنی امیہ دکھائے گا البتہ سفاح، منصور اور مہدی ہم میں سے ہوں گے۔

رواہ ابن عساکر

قریب ہی بٹھا دیا پھر آپ نے تکبیر کی اور دوران نماز ایک سجدہ بہت طویل کردیا میں نے جو سر اٹھا کر دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ بچہ آپ کی کمر پر چڑھا ہوا ہے میں دوبارہ سجدے میں چلا گیا جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پوری کی لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے بہت طویل سجدہ کیا ہے حتیٰ کہ ہم سمجھے کہ آپ پر وحی نازل ہورہی ہے یا کوئی حادثہ پیش آگیا ہے آپ نے فرمایا: اس میں سے کچھ بھی نہیں ہوا لیکن میرا بیٹا مجھ پر چڑھ گیا تھا میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ اسے جلدی اتاردوں۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۷۰۴ ”مسند ابی ہریرۃ“ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا ہے اور ان دونوں کانوں نے سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو ہاتھ سے پکڑ رکھا تھا اور آپ فرمارہے تھے: اے چھوٹی آنکھ والے اوپر چڑھ لڑکے نے اپنا پاؤں نبی کریم ﷺ کے پاؤں پر رکھ دیا پھر آپ نے لڑکے کو اوپر اٹھالیا اور اپنے سینے پر رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا: اپنا منہ کھولو۔ پھر آپ نے اسے بوسے دیئے اور فرمایا: یا اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ رواہ ابن ابی شیبة

۳۷۷۰۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ان دونوں کانوں نے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ میں سے کسی ایک کو اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا اور آپ فرمارہے تھے: اے چھوٹی آنکھ والے اوپر چڑھ لڑکے نے اپنے پاؤں نبی کریم ﷺ کے پاؤں پر رکھ دیئے آپ نے لڑکے کو اپنے سینے پر بٹھالیا اور فرمایا: منہ کھولو۔ لڑکے نے منہ کھولا اور آپ بوسے دینے لگے۔ پھر فرمایا: یا اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۷۰۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے جب کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ آپ کی پیٹھ پر چھلانگیں لگارہے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا یارسول اللہ! کیا میں ان دونوں کو ان کی ماں تک نہ پہنچادوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں اتنے میں بجلی کوندی اور دونوں لڑکے اپنی ماں کے پاس داخل ہوگئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۷۰۷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز عشاء پڑھ رہے تھے جب آپ سجدہ کرتے تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ آپ کی پشت مبارک پر چڑھ جاتے جب آپ سجدہ سے سر اٹھاتے تو آرام سے سر اٹھاتے اور پھر سجدہ میں چلے جاتے جب آپ نے نماز پوری کی آپ نے دونوں بچوں کو اپنی گود میں بٹھالیا میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا میں انھیں ماں تک نہ پہنچادوں؟ اتنے میں بجلی کوندی اور دونوں بچے بجلی کی روشنی میں اپنی ماں کے پاس پہنچ گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۷۰۸ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی تیمارداری کے لیے آئے آپ نے عباس رضی اللہ عنہ کو چارپائی پر بٹھایا اور فرمایا اے چچا: اللہ تعالیٰ نے آپ کا مقام بلند کیا ہے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یہ علی کھڑا ہے اور اندر آنے کی اجازت طلب کررہا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر داخل ہوئے اور ان کے ساتھ حسن اور حسین رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ یہ آپ کی اولاد ہے آپ نے فرمایا: اے چچا! یہ آپ کی بھی اولاد ہے فرمایا: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں جس طرح آپ ان سے محبت کرتے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی آپ سے محبت کرے۔ رواہ ابن عساکر

۳۷۷۰۹ زینب بنت رافع کی روایت ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ اپنے والد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں جب کہ آپ ﷺ مرض الوفات میں تھے فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ انھیں کوئی چیز وراثت میں دیتے ہیں آپ نے فرمایا: حسن کے لیے میرا رعب اور میری بقیہ جوانی ہے جب کہ حسین کے لیے میری جرأت اور سخاوت ہے۔ رواہ ابن مندہ والطبرانی وابو نعیم وابن عساکر

کلام: ...... حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں قدرے ضعیف ہے۔

۳۷۷۱۰ ”مسند ام ایمن“ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ ام ایمن رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرماتی ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یا نبی اللہ! آپ انھیں کچھ عطا فرمائیں آپ نے فرمایا: میں نے اس بڑے کو رعب اور بردباری عطا کی اور اس چھوٹے کو محبت اور رضاء عطا کی۔ رواہ لعسکری فی الامثال